سوال

(130) نماز میں جب تکبیر، قرات اور فاتحہ میں شک ہو

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میری مشکل یہ ہے کہ میں جب مسجد میں قبلہ رخ ہو کر تکبیر تحریمہ کہہ کر نماز شروع کر دیتا ہوں تو مجھے یہ شک لاحق ہوتا ہے کہ میں نے تکبیر تحریمہ کہی ہے یا نہیں تو میں دوبارہ تکبیر کہہ لیتا ہوں اور پھر فاتحہ پڑھنے کے بعد مجھے یہ شک پیدا ہوتا ہے کہ معلوم نہیں فاتحہ پڑھی ہے یا نہیں، لہذا میں دوبارہ فاتحہ پڑھنے لگتا ہوں، خصوصا یہ صورت حال اس وقت پیش آتی ہے جب امام کے ساتھ باجماعت نماز ادا کرتا ہوں۔ کیا اس طرح میری یہ نماز صحیح ہوتی ہے؟ سہو سے اجتناب کے لئے مجھے کیا کرنا چاہیے؟ راہنمائی فرمائیں اللہ تعالی آپ کو افرو ثواب سے نوازے گا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس حالت میں نماز تو صحیح ہوگی لیکن آپ کو وسوسوں سب بچنا چاہیے اور اس کی صورت یہ ہے کہ جب آپ نماز شروع کرنے لگیں تو اپنی توجہ اللہ کی جانب مبذول کریں، اس کی عظمت کے تصور کو مستحضر کریں (مد نظر رکھیں) اور قلبی انہماک کے ساتھ نماز ادا کریں، نیز وسوسوں کے وقت ''اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم'' پڑھ لیا کریں۔ ان شاء اللہ اس سے وسوسے زائل ہو جائیں گے، شیطان ذلیل ورسوا ہو گا اور اللہ سبحانہ وتعالی راضی ہو جائے گا۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 242

محدث فتویٰ